

جہلم سے نکالنا شروع ہوا ہے۔ چھوٹی تقطیع کے عموماً اڑتالیس صفحات پر ہونے کے  
سالانہ چندہ بہت ہی تھوڑا یعنی صرف عرصہ بمذ پیشگی مع ڈاک مقرر ہے۔

۱۵ جون ۱۹۰۹ء

اخبار پائینر کا فوجی اخبار اردو کی طرح ہندی میں بھی چھپنے لگا۔ اردو ٹائپ اڑا  
دیا ہے۔

۱۸ ستمبر ۱۹۰۵ء

مولوی محمد شفیع صاحب طیب مہتمم مدرسۃ القرآن نے ایک مطبع موسومہ  
اسلامیہ پریس اور طبی رسالہ القاسم ماہوار جاری کیا ہے۔

۲۶ جنوری ۱۹۰۹ء

اخبار پائینر نے فوجی اخبار نام پر ایک ہفتہ وار اردو پرچہ نکالنا شروع  
کیا ہے۔

۱۲ جنوری ۱۹۰۹ء

اطلاعاً لکھا جاتا ہے کہ جنوری ۱۹۰۹ء سے رسالہ کا نام بجائے المجدد کے  
صرف مجدد رکھا گیا ہے۔ آئندہ ہر قسم کی خط و کتابت متعلقہ مضامین و تبادلہ  
اخبارات و ریویو کتب و سنی آرڈر وغیرہ تاج الدین احمد تاج مجددی نقشبندی مالک  
رسالہ مجدد لاہور کے نام ہونی چاہیے۔ اس رسالہ میں قابل قدر مضامین کا اضافہ کیا  
گیا ہے۔

راقم

تاج الدین احمد تاج مجددی نقشبندی  
مالک رسالہ مجدد لاہور

۱۳ اپریل ۱۹۰۹ء

اخبار ”پربہا“ کا چھاپہ خانہ بنگال گورنمنٹ نے ضبط کر لیا اور اس اخبار کو  
نئے سرے سے رجسٹرڈ کرنے کی ممانعت کر دی۔ اب یہ اخبار جاری نہیں رہے گا۔

۲۷ اپریل ۱۹۰۹ء

اخبار سول اینڈ ملٹری آرگن کو اس کے مالکوں نے بند کر دیا۔ یہ اخبار  
اپنے خریداروں کی ناقدردانی اور پبلک کی بے توجہی کا شکار ہو گیا۔ اس کے بند  
ہونے پر افسوس ہے۔

۲۷ اپریل ۱۹۰۶ء

گورنمنٹ میسور نے دو نوجوانوں کو دو اینگلو ورنیکلر اخبارات ”میسور مارو“